تعلیمی تحقیق

اور اس کے اُصول و مبادی

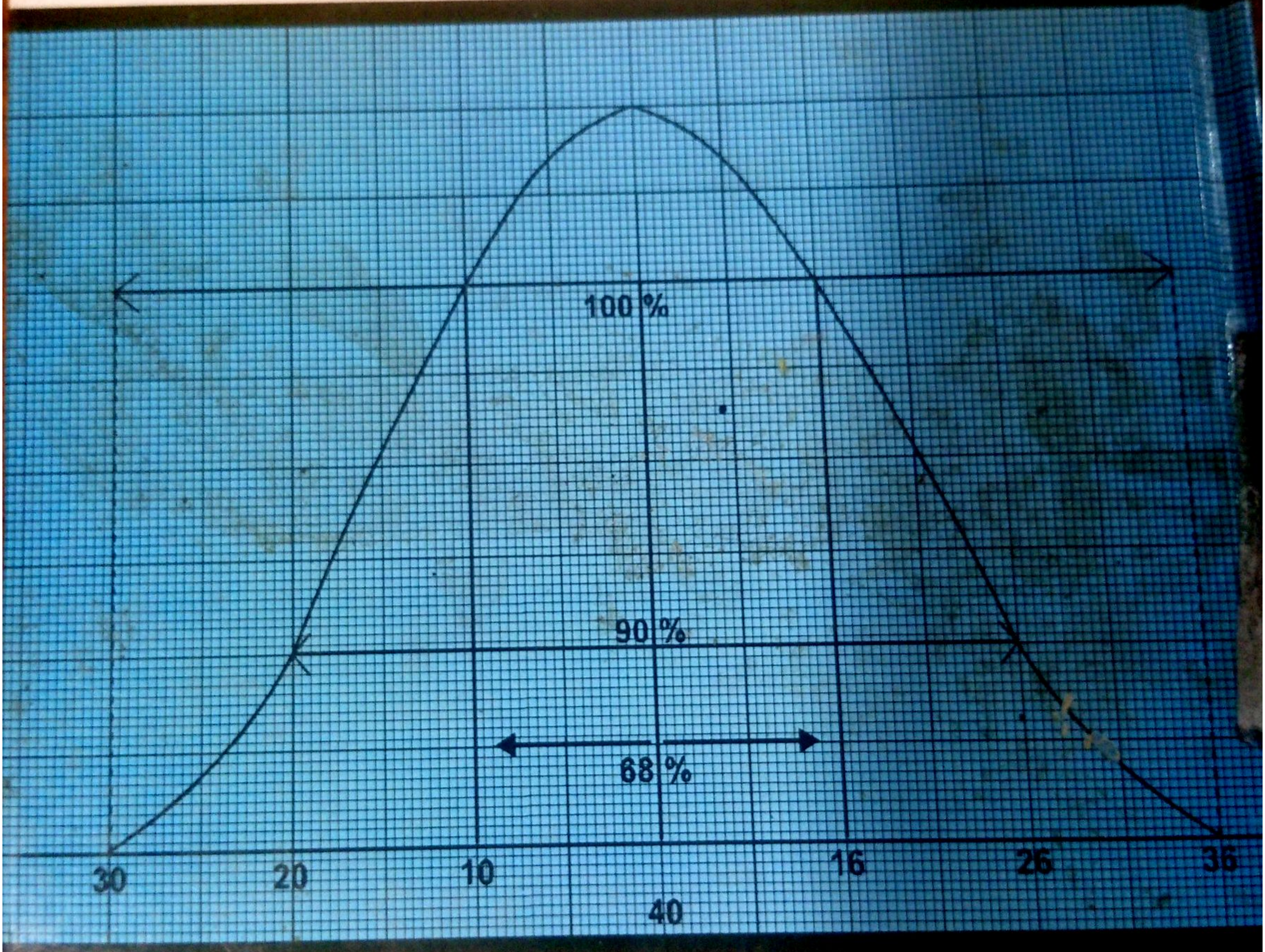

ڈاکٹر احسان اللہ خان

فہرست مشتملات

پہلا باب

تحقیق صد ۹ سے ۳۶

تعارف صد ۹، عہدِ حاضر میں سائنسی تحقیق کی تعریف صد ۱۱، تحقیق کے تین پہلو صد ۱۳، تحقیق کی خصوصیات صد ۱۵، تاریخی پس منظر صد ۱۸، حصولِ تعلیم میں مختلف طریقہ ہائے کار صد ۲۱، فردِ مجاز سے تعلیم حاصل کرنا صد ۲۲، ماہرین کی رائے اور ذاتی مشاہدات صد ۲۴، حصولِ علم کا جدید طریقہ صد ۲۵، تحقیق اور سائنسی طرزِ فکر صد ۲۶، تحقیق اور سائنس کا تعلق صد ۲۷، سائنسی طرزِ فکر صد ۲۸، سائنسی طرزِ فکر کس طرح پیدا ہوتا ہے صد ۳۰، تعلیمی تحقیق صد ۳۱، معاشرہ میں تحقیق کا مقام صد ۳۳، پاکستان میں تحقیق کی ضرورت صد ۳۵،

دوسرا باب :-

سائنسی طرزِ تحقیق اور تعلیم میں تحقیقی مسئلہ کی نوعیت صد ۳۷ سے ۴۸

مسئلہ کا ارتقاء صد ۳۸، مسئلہ کی تعریف صد ۴۱، مسائل کے ذرائع صد ۴۲، مسئلہ کے ممکنہ ذرائع صد ۴۳، مسئلہ کی نشاندہی اور اس کی تشکیل و انتخاب صد ۴۶، مسئلہ کا بیان صد ۴۸،

تیسرا باب

نمونہ بندی کی اہمیت اور تحقیقی طریقہ ہائے کار صہ ۴۹ سے ۷۵

نمونہ بندی صہ ۴۹ ، مظہرات کی نمونہ بندی کے فوائد صہ ۵۰ ، نمونہ کا انتخاب کیسے کیا جائے! صہ ۵۱ ، نمونہ بندی کی اقسام صہ ۵۲ ، معطیات حاصل کرنے کے آلاتِ کار د سوالنامہ صہ ۵۶ ، سوالنامہ کی تیاری صہ ۵۷ ، انٹرویو بطور طریقہ تحقیق صہ ۵۹ ، غیر ہدایاتی د عمیق ملاقات صہ ۶۱ ، مشاہدہ- پڑتالی فہرست- گوشوارہ اوقات صہ ۶۴ ، انسانی رویہ کی ڈائری و مکینیکل آلات صہ ۶۵ ، آزمون یا ٹیسٹ کا استعمال صہ ۶۶ ، تحقیق میں پیمائش صہ ۶۸ ، آزمائشوں یا آزمونوں کی اقسام صہ ۷۱ ، اچھے آزمون کی خصوصیات صہ ۷۲ ، میزانیے و درجاتی میزانیے صہ ۷۳ ،

چوتھا باب

تحقیق کی درجہ بندی اور فنِ تحقیق کی اقسام صہ ۷۶ سے ۱۰۷

فنِ تحقیق کی درجہ بندی صہ ۷۶ ، تحقیقی درجہ بندی کے مختلف نقطہ ہائے نظر صہ ۸۰ ، تاریخی تحقیق کا فن صہ ۸۲ ، تحقیقی مواد کے لیے ماخذ جمع کرنا صہ ۸۴ ، تاریخی مواد کہاں سے دستیاب ہوتا ہے صہ ۸۴ ، تاریخی مواد کا اصلی اور کھرا ہونا صہ ۸۵ ، تاریخی تحقیق میں مفروضے کی ضرورت صہ ۸۶ ، بیانیہ تحقیق کا فن صہ ۸۷ ، کمیتی و کیفیتی علامتیں صہ ۸۸ ، مطالعہ احوال اور سروے یا جائزہ صہ ۸۹ ، عرضی مطالعہ و افقی مطالعہ صہ ۹۰ ، تقابلی مطالعہ صہ ۹۱ ، تجرباتی تحقیق کا فن صہ ۹۲ ، سائنسی تجربہ کی نوعیت و تجرباتی خاکے کے عناصر صہ ۹۳ ، تجربہ میں آزاد اور تابع متغیرہ کی حیثیت صہ ۹۵ ،

طریقے ص۹۹ ، تجرباتی خاکوں کی اقسام ص۱۰۱ ،

پانچواں باب

طلباء اور تحقیق ص۱۰۸ سے ص۱۴۱

تحقیقی مسئلہ سے مراد اور تحقیقی اور غیر تحقیقی مسئلہ میں فرق ص۱۱۰ ، علم حاصل کرنے
کے مختلف طریقے ادراک میں سائنسی تحقیق کا مقام ص۱۱۵ ، مستند علم و تحکم ص۱۱۶ ، ذاتی تجربہ
استخراجیہ منطق ص۱۱۷ ، منطق استقرائیہ ص۱۱۸ ، تکمیلی استقراء ص۱۱۹ ، غیر تکمیلی استقراء ص۱۲۰
سائنسی طریق کار بطور ذریعہ علم ص۱۲۱ ، تعلیمی تحقیق کی مختلف تعریفوں کا جائزہ ص۱۲۵ تعلیمی تحقیق
کی تعریفوں کا خلاصہ ص۱۲۸ ، تعلیم سے متعلق تحقیقی تفویض کار یا مقالہ کے آٹھ ضروری اقدامات ص۱۳۰
ایک کامیاب محقق کی خصوصیات ص۱۴۰

چھٹا باب

تعلیم کا احاطہ کار اور تحقیق کے چند وسیع تر موضوعات ص۱۴۲ سے ص۱۷۶

مختلف تعلیمی نظریات ص۱۴۳ ، تعلیم کی تخصیصی تقسیم ص۱۴۵ ، تعلیم کا اساسی میدان ص۱۴۶ ،
تفاعلی میدان ص۱۴۷ ، نفس مضمون کا میدان ص۱۴۷ ، عمالی میدان ص۱۴۸ ، تنظیمی میدان ص۱۴۸ ،
تعلیمی تحقیق کی نو اہم سرگرمیاں ص۱۴۹ ، انسانی نشوونما و تحقیق ص۱۵۰ ، نصاب سازی اور
تحقیق ص۱۵۱ ، کمرہ جماعت اور تحقیق ص۱۵۴ ، تعلیم کے اقتصادی اور سماجی عوامل اور تحقیق ص۱۵۵ ،
تعلیمی انصرام اور تحقیق ص۱۵۷ ، تعلیمی فنون و ٹکنالوجی اور تحقیق ص۱۵۸ ، انفرادی اختلافات اور
تحقیق ص۱۶۰ ، تاریخی حقائق اور تحقیق ص۱۶۰ ، تعلیم اور بنیادی تحقیق ص۱۶۲ تعلیمی تحقیقی موضوعات ص۱۶۴

ساتواں باب

تحقیق میں لائبریری کا استعمال ص۱۷۷ سے ص۱۹۲ ،

لائبریری کے مختلف پہلو ص۱۷۸ ، کارڈ کیٹیلاگ ص۱۷۹ ، کارڈ کی وضاحت ص۱۸۰ ،

ڈیوی ڈیسیمل سسٹم صد ۱۸۱ ، لائبریری آف کانگریس سسٹم صد ۱۸۲ ، رسائل و جرائد صد ۱۸۳ ، المانکس
سالنامے، کتابچے صد ۱۸۴ ، ڈائریکٹری و دیگر حوالہ جاتی کتب صد ۱۸۴ ، تحقیقی مقالہ جات صد ۱۸۷ ،
مائیکروفلم صد ۱۸۸ ، لائبریرین سے امداد صد ۱۸۹ ،

آٹھواں باب

تحقیقی منصوبہ کے خاکہ کی جانچ پڑتال صد ۱۹۳ سے صد ۲۰۱ ،

تحقیقی منصوبہ صد ۱۹۳ ، خاکہ صد ۱۹۴ ، طریق کار صد ۱۹۶ ، تحقیق سے پہلے اور بعد میں صد ۱۹۷ ،
نتائج اور سفارشات صد ۱۹۸ ، جائزہ ، عمل درآمد اور اشاعت صد ۱۹۹ ، نتائج اور سفارشات صد ۱۹۸ ،
تحقیقی عمل کے دوران پیدا ہونے والی ممکنہ خامیاں صد ۲۰۰ ،

نواں باب تحقیقی مقالہ کا جائزہ صد ۲۰۲ سے صد ۲۱۷

قدر و اہمیت صد ۲۰۲ ، عنوان مطالعہ صد ۲۰۳ ، مقالے کے لیے ضروری مواد صد ۲۰۳ ،
مسئلہ کی وضاحت صد ۲۰۴ ، مفروضات و مسئلہ کی موزونیت صد ۲۰۵ ، اصطلاحات کی تعریف صد ۲۰۶ ،
طریق کار صد ۲۰۶ ، عام باتیں جن کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے صد ۲۰۷ ، بیانیہ تحقیقی مقالے کا
جائزہ صد ۲۰۸ ، تاریخی تحقیقی مطالعے کا جائزہ صد ۲۰۹ ، تجرباتی تحقیقی مطالعے کا جائزہ صد ۲۱۰ ،
نمائندہ افراد کا نمونہ صد ۲۱۱ ، آزمائشیں ، آزمون اور پیمانے صد ۲۱۱ ، سوالنامے و انٹرویوز صد ۲۱۲ ،
حقائق کا انحصار صد ۲۱۴ ، خلاصہ و نتائج صد ۲۱۵ ، کتابیات صد ۲۱۵ ، نتیجے و مقالہ کا اسلوب صد ۲۱۶ ،
خلاصہ صد ۲۱۷ ،

دسواں باب تحقیق میں شماریات صد ۲۱۸ سے صد ۲۲۵ ،

شماریات کے چند بنیادی تصورات صد ۲۱۸ ، بیانیہ شماریات صد ۲۲۰ ، پیمانے اور اقسام صد ۲۲۰ ،

تعددی تقسیم صد ۲۲۱ ، وسطی نقطہ ، وسطی میلان کی پیمائش ، طور صد ۲۲۲ ، اوسطانیہ صد ۲۲۳ ،
وسطانیہ صد ۲۲۴ ، مجموعی تکرار صد ۲۲۵ ، صدگانہ و مقام صدگانہ صد ۲۲۶ ، ہسٹوگرام صد ۲۲۸ ،
اوجائیو صد ۲۲۹ ، کثیر الاضلاعی یا پولی گان صد ۲۳۰ ، معیاری انحراف صد ۲۳۱ ، معیاری
انحراف کی عددی قیمت صد ۲۳۲ ، معیاری انحراف کی قیمت نمبر سے براہ راست معلوم
کرنا صد ۲۳۳ ، معیاری انحراف معلوم کرنے کا طویل طریقہ صد ۲۳۴ ، معیاری انحراف کی قیمت
معلوم کرنا جبکہ انحراف فرض کیا گیا ہو صد ۲۳۵ ، خطِ منحنی کی ایک جامع شکل صد ۲۳۶ ،
استنباطی شماریات صد ۲۳۷ ، نتائج اخذ کرنا و انتخاب نمونہ وسہو صد ۲۳۷ ، ارتباط یا
ہم ربطگی صد ۲۳۹ ، درجات سے ارتباط معلوم کرنا صد ۲۴۲ ، نل کا مفروضہ اور اوساط
میں معنی خیز فرق صد ۲۴۶ ، تنقیدی نسبت صد ۲۴۷ ، ٹی تناسب صد ۲۴۹ ، ٹی تناسب
معلوم کرنا صد ۲۵۰ ، اختلافات کا تجزیہ صد ۲۵۱ ، کائی مربع صد ۲۵۴ ،

کتابیات صد ۲۵۵ - صد ۲۵۶ ،

تتمہ جات صد ۲۵۷ سے صد ۲

تتمہ ۱ (الف ، ب ، ج ، د ، ر) تحقیقی مقالہ کے چند صفحات کا نمونہ
تتمہ ۲ (الف ، ب) کتابیات کے اندراج کے نمونے۔
تتمہ ۳ مطبوعہ مقالہ کی تلخیص کا نمونہ۔
تتمہ ۴ (ا ، ب) جدول کے نمونے۔
تتمہ ۵ تحقیقی مقالہ کے منصوبہ کا فارم۔
تتمہ ۶ تعلیمی تحقیق کی اصطلاحات۔